

### خطبہ (۱۸۸)

میں اس کے انعامات کے شکریہ میں اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کے حقوق سے عہدہ برآ ہونے کیلئے اسی سے مدد چاہتا ہوں۔ وہ بڑے لا اُشکر اور بڑی شان والا ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، جنہوں نے اس کی اطاعت کی طرف لوگوں کو بلا یا اور دین کی راہ میں جہاد کر کے اس کے دشمنوں پر غلبہ پایا۔ ان کے جھٹلانے پر لوگوں کا ایکا کر لینا اور ان کے نور کو بھانے کیلئے کوشش و تلاش میں لگے رہنا ان کو اس (تبليغ و جہاد کی) راہ سے ہٹانا سکا۔

اب تم کو لازم ہے کہ خوف الہی سے لپٹ رہو۔ اس لئے کہ اس کی ریسمان کے بندھن مضبوط اور اس کی پناہ کی چوٹی ہر طرح محفوظ ہے اور موت اور اس کی سختیوں (کے چھاجانے) سے پہلے فرائض و اعمال اپنے پورے کر دو اور اس کے آنے سے پہلے اس کا سروسامان کرو اور اس کے وارد ہونے سے قبل تہیہ کرلو، کیونکہ آخری منزل قیامت ہے اور یہ علممند کیلئے نصیحت دینے اور نادان کیلئے عبرت بننے کیلئے کافی ہے اور اس آخری منزل کے پہلے تم جانتے ہی ہو کہ کیا کیا ہے۔ قبروں کی تفتگانی، بزرخ کی ہولناکی، خوف کی دھشتیں، (فشار قبر سے) پسلیوں کا ادھر سے ادھر ہو جانا، کانوں کا بہرا پن، لحد کی تاریکی، عذاب کی دھمکیاں، قبر کے شگاف کا بند کیا جانا اور اس پر پتھر کی سلوں کا چن دیا جانا۔

اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو! ڈرو! کیونکہ دنیا تمہارے لئے ایک ہی ڈھرے پر چل رہی ہے اور تم اور قیامت ایک ہی رسی میں بندھے ہوئے ہو۔ گویا کہ وہ اپنی علامتوں کو آشکارا کر کے آچکی ہے اور اپنے

(۱۸۸) وَمِنْ حُكْمِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

أَحَمَدَهُ شُكْرًا لِّإِنْعَامِهِ، وَ أَسْتَعِينُهُ عَلَى وَظَاهِرِ حُقُوقِهِ، عَزِيزُ الْجُنُدِ، عَظِيمُ الْبَيْعِدِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، دَعَا إِلَى طَاعَتِهِ، وَ قَاهَرَ أَعْدَاءَهُ جَهَادًا عَنْ دِينِهِ، لَا يَثْنِيهُ عَنْ ذَلِكَ اجْتِمَاعٌ عَلَى تَكْذِيبِهِ، وَ التِّمَاسُ لِإِلْطَفَاءِ نُورِهِ.

فَاعْتَصِمُوا بِنَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّ لَهَا حَبْلًا وَثِيقًا عُرْوَةً، وَ مَعْقِلًا مَنْيِعًا ذُرْوَةً، وَ بَادِرُوا الْمُؤْتَ وَ غَمَرَاتِهِ، وَ امْهُدُوا لَهُ قَبْلَ حُلُولِهِ، وَ أَعْدُوا لَهُ قَبْلَ نُزُولِهِ، فَإِنَّ الْغَایَةَ الْقِيَمَةُ، وَ كَفَى بِذِلِكَ وَاعِظًا لِمَنْ عَقَلَ، وَ مُعْتَبِرًا لِمَنْ جَهَلَ! وَ قَبْلَ بُلْوَغِ الْغَایَةِ مَا تَعْلَمُونَ مِنْ ضَيْقِ الْأَرْمَاسِ، وَ شِدَّةِ الْإِبْلَاسِ، وَ هُوَلِ الْمُطَلَّعِ، وَ رُؤُعَاتِ الْفَزَعِ، وَ اخْتِلَافِ الْأَضْلَاعِ، وَ اسْتِنَاكِ الْأَسْيَاعِ، وَ ظُلْمَيْتِ الْلَّهِدِ، وَ حِيفَةِ الْوَعْدِ، وَ غَمِّ الضَّرِيعِ، وَ رَدْمِ الصَّفِيفِ.

فَاللَّهُ اللَّهُ عِبَادُ اللَّهِ! فَإِنَّ الدُّنْيَا مَاضِيَةٌ بِكُمْ عَلَى سَنَنٍ، وَ أَنْتُمْ وَ السَّاعَةُ فِي قَرَنٍ، وَ كَانَهَا قَدْ جَاءَتْ بِاَشْرَاطِهَا، وَ أَزْفَتْ

جنہ دوں کو لے کر قریب پہنچ چکی ہے اور تمہیں اپنے راستہ پر کھڑا کر دیا ہے۔ گویا کہ وہ اپنی مصیبتوں کو لے کر تمہارے سر پر کھڑی ہوئی ہے اور اپنا سینہ ٹیک دیا ہے اور دنیا اپنے بننے والوں سے کنارہ کشی کر چکی ہے اور انہیں اپنی آغوش سے الگ کر دیا ہے۔ گویا کہ وہ ایک دن تھا جو بیت گیا اور ایک مہینہ تھا جو گزر گیا۔ اس کی نئی چیزیں پرانی اور موٹے تازے (جسم) دلبے ہو گئے، ایک ایسی جگہ میں (پہنچ کر) جو تنگ (وتار) ہے اور ایسی چیزوں میں (پھنس کر) جو یقیدہ و عظیم ہیں اور ایسی آگ میں (پڑ کر) جس کی ایذا میں شدید، چھین بلند، شعلے اٹھتے ہوئے، بھڑکنے کی آوازیں غضبانک، لپٹیں تیز، بجھنا مشکل، بھڑکنا تیز، خطرات دہشت ناک، گہرا ذنگہ سے دور، اطراف تیرہ و تار، (آتشیں) دیکھیں کھولتی ہوئیں اور تمام کیفیتیں سخت و ناگوار ہیں۔

”اور جو لوگ اللہ کا خوف کھاتے تھے انہیں جو قدر جنت کی طرف بڑھایا جائے گا۔“ وہ عذاب سے محفوظ، عتاب و سرزنش سے علیحدہ اور آگ سے بری ہوں گے، گھر ان کا پر سکون اور وہ اپنی منزل و جائے قرار سے خوش ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دنیا میں اعمال پاک و پاکیزہ تھے اور آنکھیں اشکبار ہتھی تھیں۔ دنیا میں ان کی راتیں خضوع و خشوع اور توبہ واستغفار میں (بیداری کی وجہ سے) دن اور دن لوگوں سے متھش و علیحدہ رہنے کے باعث ان کیلئے رات تھے، تو اللہ نے جنت کو ان کی جائے بارگشت اور وہاں کی نعمتوں کو ان کی جزا قرار دیا ہے اور وہ اس کے سزاوار اور اہل وحدتار تھے۔ اس ہمیشہ رہنے والی سلطنت اور برقرار رہنے والی نعمتوں میں۔

لہذا اے خدا کے بندو! ان چیزوں کی پابندی کرو جن کی پابندی

بِأَفْرَاطِهَا، وَ وَقَفْتُ بِكُمْ عَلَى صِرَاطِهَا. وَ كَانَهَا قَدْ أَشْرَفْتُ بِزَلَازِلِهَا، وَ أَنَاخْتُ بِكَلَّا كِلَّهَا، وَ انْصَرَمَتِ الدُّنْيَا بِأَهْلِهَا، وَ أَخْرَجْتُهُمْ مِنْ حَضْنِهَا، فَكَانَتْ كَيْوُمٍ مَضِيَ وَ شَهْرٌ الْقُضِي، وَ صَارَ جَدِيدُهَا رَثًا، وَ سَيِّدُنُّهَا غَثًا، فِي مَوْقِفٍ ضَنْكِ الْمَقَامِ، وَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ عِظَامٌ، وَ نَارٌ شَدِيدٌ كَبَاهَا، عَالٌ لَجَبْهَا، سَاطِعٌ لَهَبْهَا، مُتَغَيِّظٌ زَفِيرُهَا، مُنْتَاجِجٌ سَعِيرُهَا، بَعِيدٌ خُمُودُهَا، ذَلِكَ وَقُودُهَا، مُخِيفٌ وَعِيدُهَا، عَمِّ قَرَارُهَا، مُظْلِمَةٌ أَقْطَارُهَا، حَامِيَةٌ قُدُورُهَا، فَظِيلَعَةٌ أُمُورُهَا.

﴿وَ سَيِّقَ الَّذِينَ اتَّقَنُوا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۝، قَدْ أُمِنَ الْعَذَابُ، وَ انْقَطَعَ الْعِتَابُ، وَ زُحْزِحُوا عَنِ النَّارِ، وَ اطْبَأَنَّهُ بِهِمُ الدَّارُ، وَ رَضُوا السُّبُوَى وَ الْقَرَارُ. الَّذِينَ كَانُوا أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا زَاكِيَةً، وَ أَعْيُنُهُمْ بَاكِيَةً، وَ كَانَ لَيْلُهُمْ فِي دُنْيَا هُمْ نَهَارًا، تَخَشُّعًا وَ اسْتِغْفَارًا، وَ كَانَ نَهَارُهُمْ لَيْلًا، تَوْحُشًا وَ انْقِطَاعًا، فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ الْجَنَّةَ مَأْبَا، وَ الْجَزَاءَ ثَوَابًا، ﴿وَ كَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَ أَهْلَهَا ۝ فِي مُلْكٍ دَأْمِمٍ، وَ تَعْنِيمٍ فَائِمٍ. فَازَعُوا عِبَادَ اللَّهِ مَا بِرِّ عَيْتَهِ

کرنے سے تم میں سے کامیاب ہونے والا کامیاب اور انہیں ضائع و بر باد کرنے سے غلط کار نقصان رسیدہ ہوگا۔ موت آنے سے پہلے اعمال کا ذخیرہ مہیا کرو۔ اس لئے کہ جن اعمال کو تم آگے بھیج چکے ہو گے انہی کے ہاتھوں میں تم گروہی ہو گے اور جو کار گزاریاں انجام دے چکے ہو گے انہی کا بدله پاؤ گے اور یہ سمجھتے رہنا چاہیے کہ گویا موت تم پر وارد ہو چکی ہے جس کے بعد نہ تو تمہارے لئے پلٹنا ہے اور نہ کنہا ہوں اور لغزشوں سے دستبرداری کا موقع ہے۔ خداوند عالم ہمیں اور تمہیں اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت کی توفیق دے اور اپنی رحمت کی فراوانیوں سے ہمیں اور تمہیں دامن عفو میں جگہ دے۔

زمین سے چمٹے رہو، بلا و سختی کو برداشت کرتے رہو اور اپنی زبان کی خواہشوں سے مغلوب ہو کر اپنے ہاتھوں اور تلواروں کو حرکت نہ دو اور جن چیزوں میں اللہ نے جلدی نہیں کی ان میں جلدی نہ چاؤ۔ بلاشبہ تم میں سے جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ان کے اہل بیت کے حق کو پیچانتے ہوئے بستر پر بھی دم توڑے وہ شہید مرتا ہے اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس عمل خیر کی نیت اس نے کی ہے اس کے ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے اور اس کی یہ نیت تلوار سونتے کے قائم مقام ہے۔ بیشک ہر چیز کی ایک مدت اور میعاد ہوا کرتی ہے۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۸۹)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حمد ہمہ گیر ہے، جس کا لشکر غالب اور عظمت و شان بلند ہے۔ میں اس کی پے در پے نعمتوں اور بلند پایہ عطا یوں پر اس کی حمد و شکر تاہوں۔ اس کے حلم کا درجہ بلند ہے، چنانچہ اس نے گنہگاروں سے در گزر کیا اور اس کا ہر فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی

یَقُوْزُ فَآئِزُّكُمْ، وَ يَأْضَاعِتُهِ يَخْسِرُ  
مُبْطِلُكُمْ، وَ بَادِرُوا أَجَالَكُمْ  
يَا عَمَالَكُمْ، فَإِنَّكُمْ مُرْتَهَنُونَ  
بِمَا أَسْلَفْتُمْ، وَ كَانَ قَدْ نَزَلَ بِكُمُ الْمَحْوُفُ،  
فَلَا رَجْعَةً تَنَالُونَ، وَ لَا عَثْرَةً تُقَالُونَ.  
إِسْتَعْمَلَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ بِطَاعَتِهِ  
وَ طَاعَةَ رَسُولِهِ، وَ عَفَا عَنَّا وَ عَنْكُمْ  
بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ.

الْزَمُوا الْأَرْضَ، وَ اصْبِرُوا عَلَى الْبَلَاءِ، وَ  
لَا تُحْرِكُوا بِأَيْدِيْكُمْ وَ سُيُوفِكُمْ فِي هَوَىٰ  
السِّنَنِتِكُمْ، وَ لَا تَسْتَعِجُلُوا بِمَا لَمْ يُعَجِّلُهُ  
اللَّهُ لَكُمْ. فَإِنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ عَلَى فِرَاشِهِ  
وَ هُوَ عَلَى مَعْرِفَةٍ حَقِّ رَبِّهِ وَ حَقِّ رَسُولِهِ وَ  
أَهْلِ بَيْتِهِ مَاتَ شَهِيدًا، وَ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى  
اللَّهِ، وَ اسْتَوْجَبَ ثَوَابَ مَا نَوَى مِنْ  
صَالِحٍ عَمَلَهُ، وَ قَامَتِ النِّيَّةُ مَقَامَ إِصْلَاتِهِ  
لِسَيِّفِهِ، فَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مُدَّةً وَ أَجَلاً.

--☆☆--

### (۱۸۹) وَمِنْ حُكْمِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاتِحُ حَمْدُهُ، وَ الْغَالِبُ  
جُنْدُهُ، وَ الْمُتَعَالُ جَدُّهُ. أَحْمَدُهُ عَلَى نِعَمِهِ  
التُّوَامِ، وَ الْأَعْيَهُ الْعِظَامِ. الْذِي عَظَمَ حِلْمَهُ  
فَعَفَّا، وَ عَدَلَ فِي كُلِّ مَا قَضَى، وَ عَلِمَ مَا